قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ
اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ
اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ
اِسْرَاۗءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا عَلٰي عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ ع ۲ ۵ ۱۰

(۱۴) اے ایمان والو! تم اللہ کے مددگار بنو جس طرح عیسیٰؑ ابن مریمؑ نے اپنے حواریوں سے کہا تھا، ''کون ہے اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دینے میں میرا مددگار؟'' حواریوں نے جواب دیا تھا، ''ہم اللہ کے مددگار ہیں!'' پھر بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لایا اور ایک گروہ نے کفر کیا، پھر جو لوگ ایمان لائے تھے، ان کی ہم نے دشمنوں کے مقابلہ میں مدد کی، سو وہ غالب ہو کر رہے!

(۶۲) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۰) آیاتها ۱۱ رکوعاتها ۲

سورة الجمعة مدنی ھے اور اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾

(۱) جو مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ سب اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے، جو بادشاہ، پاک ذات اور بڑا زبردست اور بڑی حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا
مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۤ وَاِنْ كَانُوْا
مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲﴾

(۲) وہی ہے جس نے امیوں میں ایک رسول انہی میں سے مبعوث کیا، جو ان پر خدا کی آیات کی تلاوت کرتا ہے، ان کے اخلاق کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب وحکمت کی باتیں سکھاتا ہے، حالانکہ وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾

(۳) اور (اس رسول کی بعثت) دوسرے لوگوں کے لیے بھی ہے جو ابھی ان میں شامل نہیں ہوئے اور وہ اللہ بڑا زبردست بڑی حکمت والا ہے۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۴﴾

(۴) یہ (نبوت) اللہ کا فضل ہے، جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل کا مالک ہے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ
يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ
بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾

(۵) جن لوگوں پر تورات (کے علم وفضل) کا بار ڈالا گیا تھا، پھر انہوں نے اس کا بار نہ اٹھایا، ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے جو بڑی بڑی کتابیں اٹھائے ہوئے ہو۔ جن لوگوں نے اللہ کی آیات کی تکذیب کی ان کی مثال (اس سے بھی) بری ہے۔ اور ایسے ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیا کرتا۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ
اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ

(۶) (اے پیغمبر!) یہودیوں سے کہہ دو کہ اگر تمہیں اس بات کا دعویٰ ہے کہ تمام بندوں میں سے صرف تم اللہ کے ولی اور دوست ہو تو اس کی آزمائش یہ ہے کہ خدا

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٦

کی راہ میں موت کی آرزو کرو، اگر تم سچے ہو (تو ضرور ایسا کرو گے)

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٧

(٧) اور یہ (اللہ اور اس کی صداقت کا جھوٹا دم بھرنے والے) کبھی موت کی تمنا کرنے والے نہیں، کیونکہ انہوں نے ایسے کام کیے ہیں جو انہیں موت کے تصور سے ڈراتے ہیں۔ (اور وہ زندگی کی مہلت کو غنیمت سمجھے ہوئے ہیں)۔ اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ
فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ۝٨ ع

ع ١ ٨ ١١

(٨) ان سے کہہ دو، اے نفس پرستو! جس موت سے تم اس قدر بھاگتے ہو وہ کچھ تمہیں چھوڑ نہ دے گی، ایک دن ضرور آئے گی، پھر تم اس خدا کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو پوشیدہ اور ظاہر سب کچھ جانتا ہے، پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ تم کو اس سے آگاہ کردے گا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ
يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا
الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٩

(٩) اے ایمان والو! جب جمعہ کے روز نماز کے لیے ندا کی جائے تو فوراً اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو! یہ تمہارے لیے بہتر ہے بشرطیکہ تم جانو۔

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي
الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝١٠

(١٠) پھر جب نماز پوری ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرتے رہو تاکہ تم مراد کو پہنچ ہو جاؤ۔

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ۨانْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا
وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ
اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝١١ ع

ع ٢ ٣ ١٢

(١١) اور جب انہوں نے تجارت یا کھیل تماشا ہوتے ہوئے دیکھا تو اس کی طرف لپک گئے اور آپ کو کھڑا چھوڑ دیا! ان سے کہہ دیجئے کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت سے بدرجہا بہتر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

اٰیاتہا ١١ (٦٣) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ (١٠٤) رکوعاتہا ٢

سورة المنافقون مدنی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ
لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ
وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝١

وقف لازم

(١) (اے نبی!) جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ "ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں (مگر) اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافقین یقیناً جھوٹے ہیں!

اتَّخَذُوٓا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢﴾

(۲) انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا ہے۔ اس طرح یہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں، بیشک یہ برے کام ہیں جو یہ لوگ کررہے ہیں۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ ءَامَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَىٰ
قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٣﴾

(۳) یہ اس لئے کہ وہ ایمان لائے پھر کافر ہوگئے لہٰذا ان کے دلوں پر مہر لگادی گئی اب یہ لوگ (حق بات کو) نہیں سمجھ پاتے۔

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ۖ وَإِن
يَقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۖ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ
مُّسَنَّدَةٌ ۖ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۚ
هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۚ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ ۖ
أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٤﴾

(۴) اگر تم ان کے ظاہری ڈیل ڈول دیکھو تو نہایت نظر فریب اور مؤثر نظر آئیں۔۔ اور جب بات کریں تو اس طمطراق سے کہ تم بڑی دلچسپی سے سنو۔ تمہارے سامنے اس طرح جم کر اور ٹیک لگا کر بیٹھتے ہیں گویا لکڑیوں کے کندے ہیں جو کسی سہارے کھڑے کردیئے گئے ہیں۔ پھر یہ بھی ان کی خاص علامت ہے کہ جب بات کیجئے تو، زور کی ہر آواز کو سمجھتے ہیں کہ انہیں للکارا تو وہی دشمن ہیں۔ سو آپ ان سے محتاط رہیے، اللہ ان کو ہلاک کرے! یہ کدھر پھرے جارہے ہیں؟

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ
رَسُولُ اللَّهِ لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ
يَصُدُّونَ وَهُم مُّسْتَكْبِرُونَ ﴿٥﴾

(۵) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ "آؤ، تاکہ اللہ کا رسول تمہارے لیے بخشش کی دعا کرے"، تو یہ لوگ اپنے سر پھیر لیتے ہیں۔ اور آپ ان کو دیکھیں گے کہ متکبرانہ انداز میں بے رخی برتتے ہیں۔

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ
تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ إِنَّ
اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٦﴾

(۶) (اے نبیؐ!) تم ان کے لیے مغفرت کی دُعا کرو یا نہ کرو (یہ دونوں) ان کے لیے یکساں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہرگز انہیں معاف نہیں کرے گا، بیشک اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِندَ
رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ يَنفَضُّوا ۗ وَلِلَّهِ خَزَآئِنُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٧﴾

(۷) یہ وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس رہتے ہیں ان پر خرچ نہ کرو تاکہ وہ (خود بخود ہی) منتشر ہو جائیں۔ حالانکہ زمین و آسمان کے تمام خزانے اللہ ہی کے ہیں، لیکن منافقین (اتنی بات بھی) نہیں سمجھتے!

يَقُولُونَ لَئِن رَّجَعْنَآ إِلَى الْمَدِينَةِ
لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۚ وَلِلَّهِ
الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِۦ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَٰكِنَّ
الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨﴾ ع ٨ ١٢

(۸) یہ کہہ رہے ہیں کہ "ہم مدینہ واپس پہنچ جائیں تو جو عزت والا ہے وہ ذلیل کو نکال باہر کرے گا"، حالانکہ عزت تو صرف اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے لیے ہے لیکن یہ منافق جانتے نہیں۔

يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ
وَلَآ أَوْلَادُكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّهِ ۚ وَمَن

(۹) اے ایمان والو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کردیں! اور جو ایسا کریں گے تو وہی لوگ سخت نقصان اٹھانے والے ہیں۔

يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ۝٩

وَاَنۡفِقُوۡا مِنۡ مَّا رَزَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ اَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ فَيَقُوۡلَ رَبِّ لَوۡلَاۤ اَخَّرۡتَنِىۡۤ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيۡبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنۡ مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ۝١٠

(١٠) اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہو، قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے، اور اس وقت وہ کہے کہ ”اے میرے پروردگار! تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور کیوں نہ دے دی؟ تاکہ میں صدقہ دیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا!“

وَلَنۡ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفۡسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌ ۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ۝١١ ع ٢ ١٤

(١١) حالانکہ جب کسی جاندار کا مقررہ وقت آجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو ہرگز مزید مہلت نہیں دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے!

آیاتها ١٨ (٦٤) سُوۡرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٨) رکوعاتها ٢

سورۃ التغابن مدنی ھے اور اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ھیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ۚ لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝١

(١) جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے وہ سب اللہ کی تسبیح میں لگی ہوئی ہے، اسی کی سلطنت ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ فَمِنۡكُمۡ كَافِرٌ وَّمِنۡكُمۡ مُّؤۡمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۝٢

(٢) وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا، پھر تم میں سے کوئی منکر ہے اور کوئی ماننے والا ہے، اور جو تم کرتے ہو، اللہ سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَصَوَّرَكُمۡ فَاَحۡسَنَ صُوَرَكُمۡ ۚ وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ۝٣

(٣) اس نے آسمانوں اور زمین کو حکمت و مصلحت کے ساتھ پیدا کیا اور تمہاری صورتیں بنائیں تو نہایت حسن و خوبی سے بنائیں اور سب کو بالآخر اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَيَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝٤

(٤) وہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کو جانتا ہے۔ اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو، سب اسے معلوم ہے، اور اللہ تعالیٰ سینوں کے حال تک سے بخوبی واقف ہے۔

اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَبَؤُا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ فَذَاقُوۡا وَبَالَ اَمۡرِهِمۡ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝٥

(٥) کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے اس سے پہلے کفر کیا، پھر انہوں نے اپنے عملوں کے وبال کا مزہ چکھ لیا اور (آخرت میں) ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۶

(۶) یہ (دنیا اور آخرت کا عذاب) اس لیے ہے کہ ان کے رسول ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آتے رہے مگر انہوں نے کہا، ''کیا انسان ہمیں ہدایت دیں گے؟'' اس طرح انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا اور روگردان ہو گئے، اور اللہ تعالیٰ نے بھی ان کی پرواہ نہ کی۔ اور اللہ تعالیٰ بے نیاز اور ستودہ صفات ہے۔

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۷

(۷) منکرین نے بڑے دعوے سے کہا کہ ''وہ ہرگز دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے نہ جائیں گے؟ آپ فرما دیجئے'' کیوں نہیں؟ میرے رب کی قسم! تم ضرور زندہ کیے جاؤ گے، پھر تمہیں ضرور بتایا جائے گا کہ تم نے کیا کچھ کیا ہے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کے لیے بالکل آسان ہے۔

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۸

(۸) سو تم اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نور پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل کیا ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹

(۹) جب اکٹھا کیے جانے والے روز وہ تم سب کو اکٹھا کرے گا، یہی ہار جیت کا دن ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لایا ہو گا اور اس نے نیک عمل کیے ہوں گے، اللہ تعالیٰ اس کے گناہ اس سے دور کر دیگا اور اس کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی، وہ لوگ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۰ ع ۱۵

(۱۰) اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کی تکذیب کی، یہ لوگ جہنمی ہیں، اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے!

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۱

(۱۱) کوئی مصیبت نہیں آتی، مگر اللہ تعالیٰ ہی کے اذن سے، تو جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہو، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو صحیح راہ دکھا دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۱۲

(۱۲) اللہ کی اطاعت کرو، اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو، پھر اگر تم مُنہ موڑتے ہو تو ہمارے رسول کے ذمہ تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۳

(۱۳) اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، لہٰذا مومنوں کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾

(۱۴) اے ایمان والو! تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں، سو ان سے ہوشیار رہو، اور اگر تم عفو و درگزر سے کام لو اور معاف کر دو تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾

(۱۵) بیشک تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو (تمہارے لیے) آزمائش ہیں اور اللہ کے ہاں بہت بڑا اجر ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾

(۱۶) لہٰذا جس قدر تم سے ہو سکے، اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور (اس کا) حکم سنو اور اطاعت بجالاؤ اور اپنے مال خرچ کرتے رہو، یہ تمہارے لیے بہتر ہوگا۔ اور جو لوگ نفسانی بخل و حرص سے محفوظ رہے، بس وہی فلاح پانے والے لوگ ہیں۔

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾

(۱۷) اگر تم اللہ تعالیٰ کو قرضِ حسن دو تو وہ تمہیں کئی گنا بڑھا کر (اس کا اجر) عطا فرمائے گا، تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ بڑا ہی قدردان اور بڑے تحمل والا ہے۔

ع ٢ ٨ ١٦ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

(۱۸) وہ غائب اور حاضر ہر چیز کو جانتا ہے، زبردست اور بڑی حکمت والا ہے!

(۶۵) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (۹۹)

سورۃ الطلاق مدنی ہے اور اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿۱﴾

(۱) اے نبی! جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دینے کا ارادہ کرو تو ان کی عدت کا خیال کرتے ہوئے طلاق دو، اور (طلاق کے بعد ان کی) عدت کا شمار کرتے رہو۔ اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے، تم مطلقہ عورتوں کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں الا یہ کہ وہ کسی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کریں۔ یہ (احکام) اللہ کے (مقرر کردہ) حدود ہیں اور جو بھی اللہ تعالیٰ کی حدود سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا، تم نہیں جانتے، شاید اللہ تعالیٰ اس (طلاق دینے) کے بعد کوئی نئی صورت پیدا کر دے۔

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ
بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ
وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنكُمْ وَأَقِيمُوا
الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَن
كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَن
يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا ۲

(۲) پھر جب وہ (مطلقہ عورتیں) اپنی عدت پوری (کرنے کے قریب پہنچ) جائیں تو دستور کے مطابق یا تو ان کو (نکاح میں) روک رکھو اور یا دستور کے مطابق ان کو (چھوڑ دو)، اور اپنے میں سے دو صاحبِ عدل آدمیوں کو گواہ بنالو اور اللہ کے لیے گواہی ٹھیک ٹھیک ادا کرو، اس سے ہر اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ تعالیٰ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔ اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے (مشکل سے) نکلنے کی کوئی نہ کوئی صورت پیدا کردے گا۔

وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَن
يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ
بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ
قَدْرًا ۳

(۳) اور اسے ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جہاں سے (کچھ ملنے کا) اسے خیال تک نہ ہوگا۔ اور جس نے اللہ پر بھروسہ کیا سو اللہ کی اعانت و نصرت اس کے لیے بس کرتی ہے، بیشک اللہ تعالیٰ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے، بلاشبہ اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازِ مقرر کر رکھا ہے۔

وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِن نِّسَائِكُمْ
إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّائِي
لَمْ يَحِضْنَ ۚ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ
أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ
يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ۴

(۴) اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں، اگر تمہیں شبہ ہو، تو ان کی عدت تین مہینے ہے، اسی طرح (ان عورتوں کی عدت بھی تین مہینے ہے) جن کو ابھی حیض آنا شروع نہیں ہوا۔ اور حاملہ عورتوں کی عدت، وضعِ حمل ہے۔ اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے تو اللہ اس کے کام میں آسانی پیدا کر دیتا ہے۔

ذَٰلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنزَلَهُ إِلَيْكُمْ ۚ وَمَن يَتَّقِ
اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا ۵

(۵) یہ اللہ کا حکم ہے جو تمہاری طرف نازل کیا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کے گناہ اس سے دور کر دے گا اور اس کا اجر بہت بڑھا دے گا۔

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم مِّن
وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا
عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِن كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ
فَأَنفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ يَضَعْنَ
حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ
أُجُورَهُنَّ ۖ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُم بِمَعْرُوفٍ ۖ
وَإِن تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ ۶

(۶) تم ان (مطلقہ عورتوں) کو (زمانۂ عدت میں) اپنی بساط کے مطابق اسی جگہ رکھو جہاں تم خود رہتے ہو اور انہیں تنگ کرنے کے لیے تکلیف نہ دو۔ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان پر اس وقت تک خرچ کرتے رہو جبتک کہ وہ اپنا حمل وضع نہ کرلیں۔ پھر اگر وہ تمہارے لیے بچہ کو دودھ پلائیں تو ان کی اجرت انہیں دو اور مناسب طور پر باہمی مشورہ سے (اجرت کا معاملہ) طے کرلو۔ لیکن اگر تم (اجرت کے طے کرنے میں) دونوں دشواری پیدا کرو گے تو اس بچے کو دوسری عورت دودھ پلادے۔

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝۷

ع ۱ / ۱۷

(۷) صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے۔ اور جسکی روزی اس پر تنگ کردی گئی ہے تو اللہ نے اسے جو کچھ دیا ہے وہ اُس میں سے خرچ کرے۔ اللہ نے جتنا کچھ کسی کو دیا ہے، اس سے زیادہ کی اسے تکلیف نہیں دیتا۔ عنقریب اللہ تعالیٰ تنگ دستی کے بعد فراخ دستی بھی عطا کردے گا۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝۸

(۸) اور کتنی ہی آبادیاں تھیں جن کے رہنے والوں نے اپنے پروردگار اور اس کے رسولوں کی صداقتوں سے سرتابی کی (اور عصیان وطغیان پر اتر آئے)۔ تب ہم نے بڑی سختی کے ساتھ ان کے کاموں کا حساب لیا اور (انہیں) بڑے ہی سخت عذاب میں گرفتار کیا۔

فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝۹

(۹) بالآخر ان کے اعمال کا وبال ان کے آگے آیا اور (وہ گو طاقت اور عظمت میں بہت بڑھ چکے تھے لیکن) انجام کار گھاٹا ہی گھاٹا ہوا!

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ ۛۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝۱۰

منزل

(۱۰) اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، پس اے دانشمندو، (یعنی) ایمان والو! تم خدا سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ تعالیٰ نے تم پر ایک نعمت نازل کی ہے۔

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝۱۱

(۱۱) (اور وہ ہے) ایک ایسا رسول، جو تم کو اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے جو احکامِ الٰہی کو واضح کرنے والی ہیں تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے آئے۔ اور جو بھی اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے، اللہ اسے جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، یہ لوگ ان میں ہمیشہ رہیں گے، بیشک اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے عمدہ رزق رکھا ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝۱۲

ع ۲ / ۱۸

(۱۲) اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور انہی کی طرح زمین کو بھی پیدا کیا۔ ان آسمانوں اور زمین میں اللہ کا حکم نازل ہوتا رہتا ہے تاکہ تمہیں معلوم ہوجائے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ نے اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے!